نے اسے کہا کہ ابھی اسے بند رکھو بلکہ یہی لوگوں کا قرآن پڑھا کرو۔ جب تک امام مہدی کا ظہور نہ ہو۔ جب وہ تشریف لائیں گے تو دوسرا قرآن پڑھیں گے جو حضرت علیؓ نے لکھا تھا۔ وہ جب لوگوں کے پاس آئے تو انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس جامع قرآن موجود ہے۔ تمہارے قرآن کی ہمیں ضرورت نہیں۔ نیز آپ نے فرمایا۔ بخدا تم یہ قرآن اس کے بعد نہیں دیکھو گے (حقیقت مذہب شیعہ ص ۲۵۲ بحوالہ اصول کافی ص ۶۷۱)

شعر و ادب

جناب عبدالرحمن عاجز۔ مالیر کوٹلوی

# موت خود چارہ گر بھی ہوتی ہے!

نورِ قلب و جگر بھی ہوتی ہے
اور نظر فتنہ گر بھی ہوتی ہے

بات کو صرف رائیگاں نہ سمجھ
بات جادو اثر بھی ہوتی ہے

زندگی کا کہیں سراغ نہ ہو
زندگی یوں بسر بھی ہوتی ہے؟

راہِ الفت میں گردِ رہ سے نہ ڈر
گردِ رہ راہبر بھی ہوتی ہے

شامِ غم کو تو دائمی نہ سمجھ
شامِ غم کی سحر بھی ہوتی ہے

عقل کے رو برو ہوا جو ہوا
عقل یوں بے خبر بھی ہوتی ہے؟

ماند پڑ جاتے بجلیوں کی چمک
آہ یوں جلوہ گر بھی ہوتی ہے

جس کی جانب نظر نہیں اٹھتی
ایک ایسی نظر بھی ہوتی ہے

جو دوا ہو برائے دردِ سر
وہ دوا دردِ سر بھی ہوتی ہے

موت جس کا نہیں کوئی چارہ
موت خود چارہ گر بھی ہوتی ہے

ہر کسی راہ پر نہ چل اے دوست
رہ کوئی پُر خطر بھی ہوتی ہے

زندگی کو طویل کر نہ خیال
زندگی مختصر بھی ہوتی ہے

قبر باغِ بہشت بھی عاجز
قبر نارِ سقر بھی ہوتی ہے!